سوال

ھیل بلا(638)کھیلنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

فارغ اوقات میں انسان مختلف قسم کے کھیل کھیلتا ہے اور ایسے تمام کھیل درست ہیں یا نہیں جن میں شرط وغیرہ نہ لگائی جائے مثلاً لڈو وغیرہ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے :

حَافِرٍ» مشکوۃ-کتاب الجهاد-باب اعداد آلة الجهاد-الفصل الثاني-حدیث 3874

بڑھنے کی شرط لگانا جائز نہیں مگر تیر چلانے یا اونٹ یا گھوڑا دوڑانے میں'' رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے :

رَمْيَهِ بِقَوْسِهِ، وَتَأْدِيبَهُ فَرَسَهُ، وَمُلَاعَبَتَهُ امْرَأَتَهُ فَإِنَّهُنَّ مِنَ الْحَقِّ» مشکوۃ-کتاب الجهاد-باب اعداء آلة الجهاد-الفصل الثاني-حدیث 3872

چیز کے ساتھ آدمی کھیلے وہ باطل ہے مگر اپنی کمان کے ساتھ تیر اندازی کرنا اپنے گھوڑے کو ادب سکھانا اور اپنی بیوی سے کھیلنا یہ چیزیں حق ہیں'' تو شریعت نے جن کھیلوں کی اجازت دی ہے لڈو، فٹ بال والی بال، کرکٹ اور گلی ڈنڈا وغیرہ ان میں شامل نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

جہاد وامارت کے مسائل ج1ص 455

محدث فتویٰ